



**BACKGROUNDERS**  
Press Information Bureau  
Government of India

## پی ای ایس اے مہو تسو

### پی ای ایس اے ایکٹ کے تحت کمیونٹی کی قیادت والی حکمرانی کا جشن

#### کلیدی نکات

- پنچایتی راج اور قبائلی امور کی وزارت مشترکہ طور پر ہر سال 23 اور 24 دسمبر کو پی ای ایس اے مہو تسو مناتی ہے۔ یہ پنچایت ایکسٹینشن ٹو شیڈیولڈ ایریاز (پی ای ایس اے) ایکٹ، 1996 کی سالگرہ کے طور پر منایا جاتا ہے۔
- پی ای ایس اے ایکٹ قبائلی برادریوں کو ان کی درج فہرست (شیڈیول شدہ) زمینوں پر پنچایتی راج کے اصولوں نافذ کر کے بااختیار بناتا ہے اور انہیں اپنی زمین سے بے دخل یا الگ کیے جانے سے محفوظ رکھتا ہے۔
- 2025 کا پی ای ایس اے مہو تسو شکا پٹنم میں منعقد ہوگا۔
- اس کا مقصد اس قانون کے بارے میں بیداری پھیلانا اور درج فہرست علاقوں میں مقامی سطح کے اداروں کی صلاحیتوں کو بہتر بنانا ہوگا۔

ہندوستان میں قبائلی برادریاں آبادی کا تقریباً 8.6 فیصد ہیں۔ قابل ذکر قبائلی آبادی والے علاقوں کو صدر ہند نے آئین کے آرٹیکل 244 کے لحاظ سے درج فہرست علاقوں کے طور پر نامزد کیا ہے تاکہ قبائلیوں کو اپنے مقامی وسائل، ترقی اور سماجی زندگی پر کنٹرول حاصل ہو سکے۔

1993 میں، گاؤں، بلاک اور ضلع کی سطح پر پنچایتی راج اداروں یا مقامی حکمرانی کے ڈھانچے کے قیام کے لیے ہندوستان کے آئین میں ترمیم (73 ویں ترمیم) کی گئی۔ اس ترمیم میں مقامی سطح کے اداروں کو اختیارات منتقل کیے گئے، جس سے دیہات کے باشندوں کو اپنی ترقی اور برادریوں سے متعلق فیصلے کرنے کا اختیار حاصل ہوا۔ تاہم، 73 واں ترمیم ایکٹ قبائلی درج فہرست علاقوں پر خود بخود لاگو نہیں ہوا۔

1996 میں، پنچائیتیں (درج فہرست علاقوں تک توسیع) ایکٹ (پی ای ایس اے) نافذ ہوا، جس نے درج فہرست علاقوں میں قبائلی برادریوں کو خود مختاری کے لیے یکساں اختیارات دیے۔ یہ تاریخی قانون قبائلی برادریوں کے ان کی زمین، پانی، جنگلات کے وسائل، ثقافت اور گورننس سسٹم پر حقوق کی بحالی اور تحفظ کرتا ہے۔ یہ قبائلی گرام سبھاؤں کو بااختیار بنا کر قبائلی برادریوں تک وکندریقت جمہوریت کو پھیلاتا ہے۔

پی ای ایس اے ایکٹ یہ بھی تسلیم کرتا ہے کہ قبائلی برادریوں کے منفرد روایتی حکمرانی کے نظام اور خصوصی ترقیاتی ضروریات ہیں۔

قبائلی درج فہرست علاقوں والی دس میں سے آٹھ ریاستوں نے اپنے پی ای ایس اے قوانین بنائے ہیں، جبکہ اڈیشہ اور جھارکھنڈ نے مسودہ قوانین بنائے ہیں۔

### پی ای ایس اے مہو تسو 2025، 23-24 دسمبر، وشاکھا پٹنم، آندھرا پردیش

پنچایتی راج کی وزارت 23-24 دسمبر 2025 کو وشاکھا پٹنم میں پی ای ایس اے مہو تسو کا انعقاد کرے گی، جو پی ای ایس اے ایکٹ 1996 کی ساگرہ کے موقع پر ہوگا۔ مہو تسو کا تصور ایک تاریخی پہل کے طور پر کیا گیا ہے جس میں چکی کھیل، اپنا بریلو، چولو اور پلی میکا، ملاکھبا، پتھول، گیڈی دود اور سکور جیسے روایتی کھیلوں، ثقافتی ورثے اور قبائلی کھانوں کی نمائش کی جائے گی۔ اس کا مقصد قبائلی برادریوں کو ان کی بھرپور روایات کو منانے، ان کے تحفظ اور فروغ کے لیے قومی سطح پر تسلیم شدہ پلیٹ فارم فراہم کر کے انہیں بااختیار بنانا ہے۔

73 ویں آئینی ترمیم (1993) نے آئین میں حصہ IX اور گیارہویں شیڈول کو شامل کیا۔ آئین کا حصہ IX گاؤں اور ضلع کی سطح پر اداروں کو اختیارات دیتا ہے، جنہیں پنچائیتیں بھی کہا جاتا ہے۔ گیارہویں شیڈول میں 29 مضامین کی فہرست دی گئی ہے جن پر ان مقامی اداروں کو فیصلہ سازی کے اختیارات حاصل ہیں۔ اس ترمیم نے زیادہ مرکز سے دور، یعنی مقامی سطح پر مبنی جمہوریت کی راہ ہموار کی۔

آئینی ترمیم کے حصہ IX نے پنچایتی راج اداروں کا تین درجے کا ڈھانچہ قائم کیا۔ گاؤں کی سطح پر گرام پنچائیتیں، درمیانی یا بلاک کی سطح پر پنچایت کمیٹیاں (گاؤں کے ایک گروپ کی نمائندگی کرنے والی) اور ضلع کی سطح پر ضلع پریشنڈ۔ ان تینوں اداروں کے تمام اراکین منتخب کیے جاتے ہیں۔ مزید برآں، درمیانی اور ضلعی سطح پر پنچایتوں کے صدر بالواسطہ طور پر منتخب اراکین میں سے منتخب کیے جاتے ہیں۔ لیکن گاؤں کی سطح پر پنچایت سرپنچ کا انتخاب براہ راست یا بالواسطہ ہو سکتا ہے۔

پنچایت کی ہر سطح پر، نشستیں درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے لیے ان کی آبادی کے تناسب سے مخصوص ہیں۔

گرام سبھا ایک ایسا ادارہ ہے جو گرام پنچایت کے علاقے کے اندر کسی گاؤں کی انتخابی فہرست میں رجسٹرڈ تمام افراد پر مشتمل ہوتا ہے۔ گرام سبھاؤں کے اختیارات اور افعال کا تعین ریاستی مقننہ قانون کے ذریعے کرتے ہیں۔

### پی ای ایس اے ایکٹ 1996

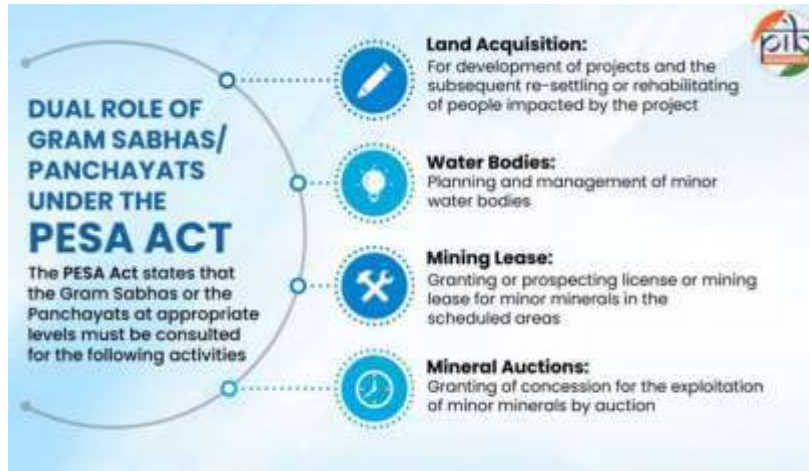
پی ای ایس اے ایکٹ پنچایتی راج نظام یا 73 ویں آئینی ترمیم کی دفعات کو قبائلی اکثریتی پانچویں شیڈول کے علاقوں تک بڑھاتا ہے۔

یہ ایکٹ ان علاقوں میں گرام سبھاؤں اور پنچایتوں کو اپنے روایتی گورننس سسٹم کو برقرار رکھنے کے لیے اضافی اختیارات دیتا ہے۔

### پی ای ایس اے ایکٹ کی نمایاں خصوصیات

گرام سبھاؤں کے بڑھے ہوئے اختیارات پی ای ایس اے ایکٹ کا مرکز ہیں، جس سے قبائلی برادریوں کو اپنے گاؤں کی حکمرانی پر زیادہ اختیار حاصل ہوتا ہے۔

اگرچہ پنجائیوں اور گرام سبھاؤں کے لیے آئینی قوانین موجود ہیں، پی ای ایس اے ایکٹ ان پر نظر انداز کرتا ہے، اور ریاستی مقننہ ان خصوصیات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کوئی پنجائیت قانون نہیں بنا سکتے۔





### درج فہرست علاقے اور پی ای ایس اے ایکٹ

آئین کا پانچواں شیڈول حکومت کو ان ریاستوں میں درج فہرست علاقے قائم کرنے کا اختیار دیتا ہے جہاں درج فہرست قبائل (ایس ٹی) رہتے ہیں (بشمول آسام، میگھالیہ، تریپورہ اور میزورم کی ریاستیں)

اس وقت 10 ریاستوں میں پانچویں درج فہرست علاقے ہیں:

#	ریاست کا نام	گاؤں	پنچائتیں	بلاکس	اضلاع	
					مکمل طور پر احاطہ کرتا ہے	جزوی طور پر احاطہ کرتا ہے
1	آندھرا پردیش	1,586	588	36	0	5
2	چھتیس گڑھ	9,977	5,050	85	13	6
3	گجرات	4,503	2,388	40	4	7

4	ہماچل پردیش	806	151	7	2	1
5	جھارکھنڈ	16,022	2,074	131	13	3
6	مدھیہ پردیش	11,784	5,211	89	5	15
7	مہاراشٹر	5,905	2,835	59	0	12
8	اڈیشہ	19,311	1,918	119	6	7
9	راجستھان	5,054	1,194	26	2	3
10	تلنگانہ	2,616	631	72	0	4
	کل	77,564	22,040	664	45	63

آمدہر پردیش، چھتیس گڑھ، گجرات، ہماچل پردیش، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، راجستھان اور تلنگانہ نے اپنے پی ای ایس اے قواعد بنائے ہیں۔ اڈیشہ اور جھارکھنڈ نے پی ای ایس اے قواعد کا مسودہ تیار کیا ہے۔

### پی ای ایس اے ایکٹ کے نفاذ کے لیے وزارت کے اقدامات

پنجابی راج کی وزارت نے پی ای ایس اے ایکٹ کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے مختلف اقدامات کیے ہیں، جن میں ایکٹ پر قومی اور علاقائی کانفرنسوں کا انعقاد اور اس کی دفعات پر اہلکاروں کی تربیت شامل ہے۔ ایم او پی آر اور سات اہم ریاستوں نے پی ای ایس اے کی تمام دفعات پر منتخب نمائندوں کو تربیت دینے کے لیے 2024-25 میں ریاستی سطح کے ماسٹر ٹرینرز تربیتی پروگرام کے دو مراحل کا انعقاد کیا۔ ریاست، ضلع اور بلاک کی سطح پر 1 لاکھ سے زیادہ شرکاء کو تربیت دی گئی۔

پی ای ایس اے۔ گرام پنچایت ڈیولپمنٹ پلان پورٹل کا آغاز بھی ستمبر 2024 میں پی ای ایس اے ایکٹ پر قومی کانفرنس کے دوران کیا گیا تھا۔ یہ پی ای ایس اے ایکٹ کے تحت قبائلی برادریوں کے حقوق اور ترجیحات کے مطابق ترقیاتی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی اور نگرانی کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ پورٹل پی ای ایس اے گرام پنچایتوں میں مرکزی مالیاتی کمیشن کی گرانٹس، ریاستی مالیاتی کمیشن کی گرانٹس، مرکزی معاونت یافتہ اسکیموں، ریاستی



اسکیموں اور دیگر فنڈوں کی گاؤں کے چھوٹے حصے (ہملٹ) اور گاؤں کے لحاظ سے وسائل کی تقسیم کو قابل بناتا ہے، جسے وہ گاؤں کے لحاظ سے سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

### پی ای ایس اے ڈے

پنجابی راج کی وزارت نے پی ای ایس اے کی تمام دس ریاستوں سے کہا ہے کہ وہ 24 دسمبر 2024 کو پی ای ایس اے ڈے کے طور پر منائیں۔ اس کا مقصد پی ای ایس اے ایکٹ کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور گرام سبھاؤں کو باختیار بنا کر اور درج فہرست علاقوں میں گرام پنچایتوں کو بہتر بنا کر حکمرانی کو مضبوط کرنا تھا۔ قومی تقریب رانچی میں منعقد ہوئی اور اس کی صدارت پنجابی راج کی وزارت کے سکریٹری نے کی۔

ایم او پی آر نے نگرانی اور ہم آہنگی کو مستحکم کرنے کے لیے وزارتی ٹیم اور مشیروں (سماجی علوم، قانونی اور مالیاتی شعبوں) کے ساتھ ایک وقف پی ای ایس اے سیل قائم کیا۔

پی ای ایس اے ایکٹ سے متعلق دستور العمل کا قبائلی زبانوں سمیت مختلف زبانوں میں ترجمہ کیا گیا (قبائلی امور کی وزارت کے تعاون سے) دستی کار ترجمہ تیلگو، مراٹھی، گجراتی اور اوڈیا اور سنھالی، گونڈی بھیلی اور منڈاری کی قبائلی زبانوں میں کیا گیا۔

ایم او پی آر نے پی ای ایس اے کی صلاحیت سازی اور دستاویزات کو ادارہ جاتی بنانے کے لیے مرکزی یونیورسٹیوں میں سینٹر آف ایکیسی لینس کے قیام کے لیے 16 یونیورسٹیوں کو تجاویز بھیجیں۔ اندرا گاندھی نیشنل ٹرائیننگ یونیورسٹی، امرکنٹک (مرکزی حکومت کا حصہ: 5 سال کے لیے 8.01 کروڑ روپے) نے 24 جولائی 2025 کو ایم او پی آر اور مدھیہ پردیش کی حکومت کے ساتھ ایسے ہی ایک سی او ای کے لیے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔ سی او ای کے لیے ایک پروگرام ایڈوائزری بورڈ تشکیل دیا گیا اور 2025-26 کے ورک پلان کو منظوری دی گئی جس میں مقامی/قبائلی زبانوں میں پی ای ایس اے پر کسٹم، تنازعات کے حل کے ماڈل، تربیتی دستی، معلومات اور مواصلاتی مواد اور 5 ماڈل پی ای ایس اے گرام سبھاؤں کی دستاویزات پر توجہ دی گئی۔

### پی ای ایس اے ایکٹ کی کامیابی کی کہانیاں اور بہترین طریق کار

پی ای ایس اے ایکٹ نے قبائلی برادریوں کو باختیار بنایا ہے۔ ان اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، ملک بھر کی قبائلی برادریوں نے اپنے حقوق کا دفاع کیا ہے، جامع ترقی کو فروغ دیا ہے، جواب دہی کو مضبوط کیا ہے، اور اپنی برادریوں کی ترقی کو آگے بڑھایا ہے۔ “پی ای ایس اے ان ایکشن: اسٹوریز آف اسٹریٹھ اینڈ سیلف گورننس” پی ای ایس اے ایکٹ کی کامیابی کی 40 کہانیوں کا مجموعہ، جولائی 2025 میں شائع ہوا تھا۔ کہانیوں میں تفصیل سے بتایا گیا ہے کہ کس طرح قبائلی برادریوں نے ایکٹ کے ذریعے انہیں دیئے گئے اختیارات کو اپنے گرام سبھاؤں کو مضبوط اور باختیار بنانے، جنگلاتی پیداوار کی

پیداوار اور انتظام، اپنی زمینوں میں معمولی معدنیات کی ذمہ داری سنبھالنے، اور دیگر کامیابیوں کے علاوہ آبی ذخائر کا انتظام کرنے کے لیے استعمال کیا ہے۔

### بااختیار گرام سبھا سے معاشی سرگرمیوں میں اضافہ

کھڈھوگی کانکر ضلع، شمالی بستر، چھتیس گرھ، پانچویں درج فہرست علاقہ (شیڈول) میں 443 افراد پر مشتمل ایک گاؤں ہے۔ چھتیس گرھ پی ای ایس اے قواعد (روزن) 2022 کے مطابق اس گاؤں میں ایک گرام سبھا قائم کی گئی تھی۔

دور دراز کے علاقوں میں رہنے والے گاؤں والے ترقی اور روزی روٹی کے مواقع تلاش کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے تھے۔ ان کے پاس تکنیکی علم کی کمی تھی اور ان کی جڑیں روزی روٹی کے روایتی ذرائع میں جڑی ہوئی تھیں۔ بہت سے لوگ خط غربت سے نیچے بھی زندگی گزار رہے تھے۔ یہاں تک کہ گرام سبھا کے قیام کے ساتھ، کمیونٹی کی شرکت کم تھی۔

ان چیلنجوں پر قابو پانے کے لیے گاؤں والوں کو تربیت دی گئی اور مختلف کمیٹیوں میں منظم کیا گیا۔ تربیت نے انہیں تکنیکی علم حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا۔ کمیونٹی کی شرکت بڑھانے کے لیے گرام سبھا کی فیصلہ سازی کی میٹنگوں کے دوران ہر گھر سے ایک مرد اور ایک خاتون کی موجودگی لازمی قرار دی گئی تھی۔



Bamboo Rafting of tourist



Custard Apple Pulp processing

ان اقدامات کی وجہ سے، دیہات کے باشندوں نے اپنی اقتصادی پیداوار میں اضافہ کرتے ہوئے، جنگلاتی پیداوار جمع کرنا، ماہی گیری، بانس کی رافٹنگ اور دیگر سرگرمیاں شروع کیں۔ گرام سبھا کی قیادت میں ان اقدامات نے برادری (کمیونٹی) کو گاؤں کے امور کو سنبھالنے اور پائیدار معاش کو فروغ دینے کے لیے اکٹھا ہونے میں مدد کی۔



## پی ای ایس اے ایکٹ کی دفعات کے ساتھ روایتی طریقوں کا امتزاج

پی ای ایس اے ایکٹ قبائلی برادریوں کو اپنی روایتی ثقافتی اور اقتصادی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کا اختیار دیتا ہے۔ ہماچل پردیش کے ضلع کنور میں چلگوڑہ پائن کے بیج جنگلاتی پیداوار میں اہمیت رکھتے ہیں۔ رارنگ گرام پنچایت اپنی روایات کے مطابق روایتی طور پر ان بیجوں کی کٹائی کرتی ہے۔

ہماچل پردیش پی ای ایس اے قواعد (رولز) 2011 کے مطابق، ریاست کے محکمہ جنگلات کو جنگلاتی پیداوار کی کٹائی کے لیے کوئی منصوبہ تیار کرنے سے پہلے گرام سبھا سے مشورہ کرنا چاہیے۔ مزید برآں، قوانین اس بات پر زور دیتے ہیں کہ کمیونٹیز کو اپنے روایتی طریقوں کے مطابق، یہاں تک کہ اپنے قریبی گاؤں کی حدود سے باہر، معمولی جنگلاتی پیداوار کا انتظام اور استعمال کرنے کا حق حاصل ہے۔

ان قواعد کی بدولت رارنگ گرام پنچایت اپنی روایتی قوانین اور طریقہ کار کو نافذ کرنے میں کامیاب رہی۔ بیجوں کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی تمام گھروں میں برابر تقسیم کی جاتی ہے۔ ہر خاندان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ چند افراد فراہم کرے جو کٹائی میں حصہ لیں۔ جنگل کی زمینیں پہلے سے ہر خاندان کو الاٹ کی جاتی ہیں، اور خاندانوں کو ان زمینوں پر مکمل کنٹرول حاصل ہوتا ہے۔



Chilgoza Pine in Gram Panchayat Rarang



Chilgoza Harvesting Process in G.P Rarang

پی ای ایس اے ایکٹ نے مساوات اور شمولیت کو مضبوط کیا ہے، کمیونٹی کی فیصلہ سازی کی طاقت اور اداروں کو مضبوط کیا ہے، روایتی طریقوں کو محفوظ کیا ہے اور پائیدار وسائل کے انتظام کی راہ ہموار کی ہے۔

## چھوٹے معدنی وسائل کا انتظام جڑوں سے تبدیلی لاتا ہے

وڈگوڈیم گاؤں گوداوری طاس پر واقع ہے، جو ریت کی کان کنی کے لیے ایک اہم مقام ہے۔ گاؤں نے اپنے علاقے میں ریت کی کان کنی کے انتظام کے لیے ایک قبائلی ریت کی کان کنی کو آپریٹو سوسائٹی تشکیل دی۔ اس پہل نے 100 خاندانوں کو سوسائٹی میں براہ راست شراکت داروں میں تبدیل کر دیا۔ گرام سبھانے دریا کے طاس سے اس سوسائٹی کے لیے ریت کی کان کنی کے حقوق کی منظوری دی۔ کان کنی کے عمل سے 500 کروڑ روپے کی آمدنی ہوتی ہے۔ سالانہ آمدنی میں 40 لاکھ روپے۔ یہ فنڈز گاؤں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور روزی روٹی کی مدد میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ پنچایت سیگنیر تچ چار جز کے ذریعے بھی محصول وصول کرتی ہے، جو کمیونٹی کی ترقی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

پی ای ایس اے ایکٹ نے قبائلی برادریوں کو معاشی اور سماجی طور پر باختیار بناتے ہوئے قبائلی فلاح و بہبود، خود روزگار اور دیہی ترقی کو نمایاں فروغ دیا ہے۔

## پی ای ایس اے ایکٹ کے ذریعے نقل مکانی سے مقابلہ

جب محکمہ جنگلات نے راجستھان کے ادے پور ضلع کے ایک دور دراز گاؤں بھیم تلانی کے آس پاس کے علاقے کا سروے کیا تو انہوں نے، پھلوری کی نال والنڈ لائف سیکچری کے اندر گاؤں اور چار دیگر محصولاتی گاؤں شامل کیے۔ یہ پناہ گاہ 500 مربع کلومیٹر پر پھیلی ہوئی ہے اور گجرات کی سرحد سے ملتی ہے۔ محکمہ جنگلات نے قبائلی علاقے کو ایک اہم مسکن قرار دیا اور بھیل قبائلی برادری کو بے گھر کرنا شروع کر دیا جو نسلوں سے وہاں رہ رہے تھے۔



Training and Awareness Programmes



Gram Sabha passing the resolution

گاؤں والوں نے ایک غیر منافع بخش تنظیم کی مدد سے پی ای ایس اے ایکٹ کے تحت خود کو گرام سبھائیں منظم کیا، جس نے قانونی بیداری کی تربیت بھی فراہم کی۔ گرام سبھانے ایک خصوصی اجلاس منعقد کیا اور متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی کہ راجستھان پنچایتی راج ایکٹ 1999 کا حوالہ دیتے ہوئے گاؤں کو خالی نہیں کیا جائے گا، جس کے لیے کسی بھی اراضی کے حصول سے پہلے گرام سبھائی منظوری درکار ہوتی ہے۔ میدی گرام پنچایت نے اس

قرارداد کی منظوری دی۔ آج بھیل برادری پی ای ایس اے ایکٹ کے تحت اپنی روایات اور زمین کے تحفظ کے ساتھ محفوظ طریقے سے زندگی گزار رہی ہے۔



پی ای ایس اے مہو تسو پی ای ایس اے ایکٹ کے تحت درج فہرست علاقوں میں خود مختاری کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت ہند کے مستقل عزم کو اجاگر کرتا ہے۔ پالیسی اصلاحات، صلاحیت سازی، ثقافتی دستاویزات، ڈیجیٹل اقدامات اور کمیونٹی کی قیادت میں حکمرانی کی کوششوں کے ذریعے پنچایتی راج کی وزارت گرام سبھاؤں کو مضبوط اور بااختیار بنا رہی ہے۔ یہ کوششیں کمیونٹی کی قیادت والی حکمرانی کو فروغ دیتی ہیں اور اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ قبائلی برادریاں اپنی ترقی کی تشکیل میں مرکزی کردار ادا کریں۔

#### حوالہ جات

- [https://x.com/mopr\\_goi/status/1998628574266380451/photo/1](https://x.com/mopr_goi/status/1998628574266380451/photo/1)
- [https://www.mha.gov.in/sites/default/files/PESAAct1996\\_0.pdf](https://www.mha.gov.in/sites/default/files/PESAAct1996_0.pdf)
- chrome-extension://efaidnbmnnnibpcajpcgiclfndmkaj/https://www.mea.gov.in/images/pdf1/s5.pdf
- <https://secforuts.mha.gov.in/73rd-amendment-of-panchayati-raj-in-india/>
- chrome-extension://efaidnbmnnnibpcajpcgiclfndmkaj/https://cdnbbsr.s3waas.gov.in/s316026d60ff9b54410b3435b403afd226/uploads/2023/02/2023022123-1.pdf
- <https://panchayat.gov.in/en/pesa-act/>

پی ڈی ایف ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے یہاں کلک کریں

\*\*\*\*

#### Social Welfare

PESA Mahotsav

Celebrating Community-Led Governance under the PESA Act

(Backgrounder ID: 156625)

شرح-شآ-ش

U NO: 3774